© rasailojaraid.com

علامہ احسان الٰہی ظہیر

از:

جمعیتِ توحید پہ اللہ کا احسان
علامۂ آثار و سنن حافظِ قرآن
تقریر و خطابت کا امڈتا ہوا طوفان
تحریر میں تصویر کشِ گوہر و مرجان

زینت دہِ ہر طرز، سخن سنجِ ہر اسلوب
بوڑھوں کا بھی محبوب جوانوں کا بھی محبوب

ہر چند یہاں روشنئ علم و ہنر ہے
ہر گام بپا معرکۂ فکر و نظر ہے
لاریب یہاں دورۂ عرفان و خبر ہے
رفتارِ جہاں گرچہ باندازِ دگر ہے

لیکن وہ کسی سے کبھی مرعوب نہیں تھا
وہ بزم کہاں تھی جہاں مطلوب نہیں تھا

مسلک کیلئے رحمت و احسانِ الٰہی
آمر وہ اوامر کا تو منّاعِ نواہی
وہ سنت و قرآن کا بیباک سپاہی
اغیار بھی دیں جسکی جسارت کی گواہی

آزادیِ اظہار و تفکّر کا نواگر
اللہ کا عبّاد، محمدؐ کا ثناگر

ظلمت میں صباحت کے علم کھولنے والا
جابر کے شکنجے میں بھی سچ بولنے والا
میزانِ حقائق میں اسے تولنے والا
کانوں میں احادیث کا رس گھولنے والا

علامہ ظہیرؒ آں رجلِ کارِ عظیمے
اربابِ ہمم را عمل آموز زعیمے

آیا تو وہ اک دولتِ بیدار کیصورت
چمکا سرِ محفل درِ شہوار کیصورت
برسا تو وہ اک ابرِ گہر بار کیصورت
گزرا جو زمانے سے تو اسرار کیصورت

رزمِ حق و باطل میں جو المردِ وغا تھا
باطل کی صفوں کے لیے اک تیرِ قضا تھا

وہ صاحب توقیر بنا علم و عمل سے
رکھا نہ سروکار کچھ ارباب دول سے
لڑتا رہا اس دور کے ہر لعل ذبل سے
گلزارِ بقیع اسکو ودیعت تھا ازل سے

طیبہ میں یہ انعام ہے مولائے صمد کا
اللہ دے یہ مرتبہ احسانؒ کی لحد کا